

# صحافت سچائی کی خدمت کا منفرد پیشہ : نائب صدر جم۔ وری۔ ند دہ لی اسکول آف جرنلزم کا افتتاح

Posted On: 22 DEC 2017 11:44AM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 22 دسمبر۔ نائب صدر جمہوریہ ہند جناب ایم وینکیانائیڈو نے کہا ہے کہ صحافت سچائی کی خدمت اور سماج میں ہونے والے معاصر واقعات کو آئینہ دکھانے کا منفرد پیشہ ہے۔ جناب وینکیانائیڈو دہلی یونیورسٹی میں دہلی اسکول آف جرنلزم کا افتتاح کرنے کے بعد تقریب کے شرکاء سے خطاب کر رہے تھے۔

نائب صدر جمہوریہ موصوف نے کہا کہ انہیں یہ جان کر از حد حوصلہ افزائی کا احساس ہوا ہے کہ اس ادارے کے نصاب کی مالا مال کلاسیکی لسانی روایات کی امین زبان سنسکرت کو حق بہ جانب اہمیت دی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحافت ہمیشہ ہی بنیادی طور سے عوام کی خدمت کا مشن تصور کی جاتی رہی ہے اور بنیادی طور پر اسے ایک عوامی خدمت تصور کیا جاتا ہے۔ یہاں یہ بات یاد رکھی جانی چاہئے کہ ہمارے آئین میں موجود آزادی تقریر و اظہار کوئی مبہم اصطلاح نہیں ہے بلکہ معقول پابندیوں کے ساتھ اس کی اجازت ہے۔

جناب وینکیانائیڈو نے اپنی تقریر میں آگے کہا کہ جمہوریت کے تحفظ کے لئے صحافت کا بنیادی کردار سماج کی وسیع تر فلاح کیلئے کیا جانا چاہئے۔ اس پیشے میں اعلیٰ ترین اخلاقی قدروں اور نامہ نگاری کے معیارات کی پاسداری کی جانی چاہئے۔ صحافیوں کو آزادی اور مقصدیت جیسے صحافت کے بنیادی اصولوں سے کبھی گریز نہیں کرنا چاہئے بلکہ سنسنی خیزی پھیلانے والے غیر صحت مند طریقوں سے گریز کیا جانا چاہئے۔ حال میں ایسا دیکھا گیا ہے کہ خبروں کو نظریات سے خلط ملط کرنے، جانبدارانہ نامہ نگاری کرنے اور پیسے لیکر خبریں شائع کرنے کے غیر معقول طریقے صحافت میں داخل کر لیے گئے ہیں۔

جناب وینکیانائیڈو نے اس سلسلے میں نئے صحافیوں کی صحافت میں کامیابی کیلئے دس معیارات کا مشورہ دیا۔ یہ معیارات ہیں :

- ہمیشہ خوش رہیں
- ہمیشہ بامقصد رہیں
- ہمیشہ غیر جانبدار رہیں
- ہمیشہ ذمہ داری کے ساتھ کام کریں
- ہمیشہ قوم پرست رہیں
- ہمیشہ فن کاری کے ساتھ کام کریں
- زندگی بھر پڑھنے اور سیکھنے کی عادت ڈالیں
- ہمیشہ سچائی کی جستجو رکھیں
- ہمیشہ طاقتور اور مستحکم رہیں
- ہمیشہ ذہانت کے ساتھ کام کریں

اس موقع پر نائب صدر جمہوریہ موصوف نے اپنی اس خواہش کا اظہار بھی کیا کہ دہلی اسکول آف جرنلزم مستقبل قریب میں صحافت کی تعلیم و تربیت دینے والے عالمی ادارے کی حیثیت اختیار کر لے۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی کے افسران، اساتذہ اور طلباء کی اجتماعی کوششیں یقیناً بار آور اور نتیجہ خیز ثابت ہوں گی۔